خالد پبلک ہائی سکول ہارون آباد

تقریر برائے جماعت ہشتم

سیرت النبی ﷺ

پھر کہاں معجزہ حق کا ظہور آپ کے بعد
چپ ہے جبرئیل تو خاموش ہے طور آپ کے بعد
پھر کوئی شمع ہدایت نہ جلی ہے نہ جلے
ہو گیا جیسے جدا خاک سے نور آپ کے بعد

محترم پرنسپل صاحب، معززاساتذہ کرام اور پیارے دوستو! السلام علیکم!

آج مجھے جس موضوع پر تقریر کرنے کا موقع ملا ہے اس کا عنوان ہے "سیرت النبی ﷺ"۔

عزیز ساتھیو! ہمارے نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت مکہ مکرمہ میں 12 ربیع الاول کو ہوئی۔ آپ بچپن ہی میں یتیم ہو گئے مگر اللہ تعالیٰ نے آپ کی پرورش ایسے ماحول میں کی جہاں سچائی، دیانت اور امانت داری آپ کی زندگی کا حصہ بن گئے۔ یہی وجہ ہے کہ مکہ کے لوگ آپ کو "الصادق" اور "الامین" کہا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں ارشاد فرمایا ہے : یعنی تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ موجود ہے۔

نبی کریم ﷺ کا سب سے نمایاں پہلو آپ کا اعلیٰ اخلاق ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا" بے شک آپ عظیم اخلاق والے ہیں۔" آپ کی شفقت یتیموں اور مسکینوں کے لیے، آپ کا عدل دشمنوں کے ساتھ اور آپ کی محبت اپنے ساتھیوں کے ساتھ سب کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ آپ نے فرمایا: تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ بہتر سلوک کرے اور میں اپنے گھر والوں کے ساتھ سب سے بہتر ہوں۔

حصول وحی میں موسیٰ طور پر پہنچے
پر کیا عجب جو وحی تیرے حضور پر پہنچے

آپ کی رحمت صرف مسلمانوں تک محدود نہ تھی بلکہ اپنے دشمنوں کے ساتھ بھی رحم والا معاملہ فرماتے۔ طائف کے میدان میں جب آپ کو پتھروں سے زخمی کیا گیا تو بھی آپ نے ان کے لیے بد دعا نہ کی بلکہ فرمایا: "اے اللہ! میری قوم کو ہدایت دے، یہ نہیں جانتے۔"

معزز سامعین! اگر ہم چاہتے ہیں کہ دنیا میں امن قائم ہو اور آخرت میں کامیابی نصیب ہو تو ہمیں اپنی زندگیوں کو نبی اکرم ﷺ کی سیرت کے مطابق بنانا ہوگا۔ ہمیں سچائی کو اپنانا ہوگا، والدین کی خدمت کرنی ہوگی، نماز قائم کرنی ہوگی اور دوسروں کے حقوق ادا کرنے ہوں گے۔ یہی تعلیمات ہمیں حضور ﷺ کی سیرت سے ملتی ہیں اور یہی ہماری نجات کا ذریعہ ہیں۔

یہ پھول نہ ہوتا تو کلیوں کا تبسم بھی نہ ہوتا
یہ گل نہ ہوتا تو بلبل کا ترنم بھی نہ ہوتا